



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نمازیوں کے آگے جلتی ہوئی بتی (لائٹن) یا لکڑی کھڑی کرنے کا حدیث میں کوئی ذکر ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لکڑی وغیرہ کا عدا (خاص طور پر کھلے میدان میں) کھڑی کرنے کا حکم آتا ہے تاکہ سترے کا کام دے اور کسی دوسرے کو نمازی کے آگے گزرنے میں رکاوٹ نہ رہے اس لیے لکڑی وغیرہ آگے کھڑی کرنا قطعاً ممنوع نہیں ہے باقی جلتی ہوئی لائٹن اس بارے نہ قرآن میں منع آئی ہے نہ حدیث میں کہ نمازی کے آگے جلتی ہوئی لائٹن نہ رکھو۔

لہذا ان کے آگے رکھنے میں نہ کچھ قباحت ہے اور نہ ہی ممانعت ہے کیونکہ اعمال ممنوع وہ ہو سکتے ہیں جن کے بارے قرآن و سنت میں منع آئی ہو باقی دوسرے کام اپنی اصلی اباحت پر قائم رہیں گے۔

البتہ تنور جس میں آگ جل رہی ہو ان کے سامنے نماز پڑھنے سے کچھ علماء منع کرتے تھے یا ان کو مکروہ اور ناپسند سمجھتے تھے کیونکہ مجوسین سے مشابہت نہ ہو باقی جلتی ہوئی لائٹن کے بارے کوئی بھی معتبر یہ قول دیکھنے میں نہیں آیا۔

بہر حال جب قرآن و سنت ان کے منع سے خالی ہیں تو یہ بات بھی ممنوع نہ رہی۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 291

محدث فتویٰ